شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی، ملتان

فاضل جلیل شیخ الحدیث علامہ محمد شریف رضوی ولد جناب محمد حسن ولد مولانا صالح محمد بھکھڑا شریف (میانوالی) میں پیدا ہوئے۔[1]

آپ کے جدِ امجد مولانا صالح محمد جیّد عالم اور باکرامت ولی تھے۔ زمینداری کے علاوہ علومِ اسلامیہ کی تعلیم میں مصروف رہتے تھے اور طلباء کے کھانے کا انتظام خود اپنے گھر سے کرتے تھے۔

حضرت مولانا محمد شریف رضوی کے والد ماجد نے ابتدائی کتب صرف ونحو اور قرآن مجید اپنے والد محترم سے پڑھا اور پھر ان کے انتقال کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ قرآن پاک کی تلاوت ان کا بہترین مشغلہ ہے۔ علاوہ ازیں زمینداری کرتے ہیں اور گھر کے تمام امور اپنے ہاتھوں سرانجام دیتے ہیں۔

تحصیلِ علم

آپ نے فارسی کی ابتدائی تعلیم اپنے چچا حکیم گل محمد سے اپنے گاؤں میں ہی حاصل کی۔ آپ کے چچا ماسٹر تھے، اور فارسی میں ماہر تھے۔ آپ نے مزید تعلیم کے لیے پپلاں ضلع میانوالی کا قصد کیا، جہاں جامعہ محمودیہ رضویہ میں حضرت علامہ محمد حسین شوق اور علامہ مولانا سید احمد سے فنون کی تمام کتب پڑھیں۔ فقہ اسلامی کی مشہور کتاب درمختار سبقاً پڑھ کر جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام

---

[1] آپ کی تاریخ پیدائش کا پتہ نہیں چل سکا، البتہ عمر کے حساب سے تقریباً ۱۹۳۲ء بنتی ہے۔

فیصل آباد میں محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ سے درس حدیث لیا اور ۱۹۵۶ء میں دستارِ فضیلت اور سندِ فراغت حاصل کی۔

اسی سال آپ کو حضرت محدثِ اعظم رحمۃ اللہ سے بیعت و خلافت کا شرف بھی حاصل ہوا۔

دینی و ملی خدمات

آپ نے تدریسی زندگی کا آغاز جامعہ محمودیہ رضویہ پیلاں سے کیا، پھر حضرت محدثِ اعظم رحمۃ اللہ کے حکم پر کچھ عرصہ راو ہاگشن، شرقپور شریف اور بھائی پھیرو میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے بعد جامعہ رضویہ فیصل آباد میں بخاری شریف کا درس دینا شروع کیا۔

حضرت محدثِ اعظم رحمۃ اللہ کے وصال پر جناب صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول اور حضرت مولانا محمد حسین شوق کے مشورے سے اہل سنت و جماعت کے مرکزی دینی درس گاہ مدرسہ عربیہ انوار العلوم ملتان میں صدر مدرس اور شیخ الحدیث کی حیثیت سے چھ سال تک کام کرتے رہے اور پھر ۱۹۶۸ء میں حضرت مولانا مفتی محمد ہدایت اللہ کی معیت میں ملتان ہی میں جامعہ رضویہ منظہر العلوم کے نام سے ایک دینی ادارہ قائم کیا۔ جہاں آج بھی آپ بحیثیتِ مہتمم اور شیخ الحدیث، فرائض منصبی ادا فرما رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ مختلف مساجد میں خطابت فرماتے رہے اور اب گیارہ سال سے ملتان کی بڑی جامع مسجد، مدینہ مسجد بیرون دہلی گیٹ میں بلامعاوضہ خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہیں۔

۱۹۶۳ء میں آپ سوادِ اعظم کی سیاسی جماعت، جمعیتِ علمائے پاکستان سے وابستہ ہوئے ابتداً آپ ملتان کے ضلعی ناظم کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ پھر آپ کو صوبہ پنجاب کا ناظمِ اعلیٰ بنا دیا گیا اور اب سینئر مرکزی نائب ناظم کی حیثیت سے جمعیت کے منشور کے مطابق نظامِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ کی خاطر مصروفِ عمل ہیں۔

سابق صدر محمد ایوب خان مرحوم کے دورِ اقتدار میں خلافِ شریعت اقدامات کے خلاف

احتجاج پر ۱۹۶۷ء میں آپ کو گرفتار کر کے مقدمہ چلایا گیا، جو یحییٰ خاں کی مارشل لا تک چلتا رہا۔

۱۹۷۲ء میں آپ کو بھٹو کے دورِ حکومت میں سوشلزم کے خلاف مہم میں بھرپور حصہ لینے کی وجہ سے دوبارہ گرفتار کیا گیا۔

۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے رُکن کی حیثیت سے آپ نے تحریک میں بھرپور حصہ لیا، جس پر آپ کو گرفتار کیا گیا۔

۱۹۷۷ء کے انتخابات میں آپ صوبائی اسمبلی کے امیدوار تھے۔ جس کا بعد میں قومی اسمبلی کے انتخاب میں وسیع پیمانے پر دھاندلی کی وجہ سے بائیکاٹ کیا گیا۔ انتخابات میں بھٹو حکومت کی مبینہ دھاندلی کے خلاف اور نفاذ نظام مصطفیٰ کی خاطر جب ملک بھر تحریک چلی، تو آپ نے ۱۵ مارچ ۱۹۷۷ء کو ملتان میں ایک بہت بڑے جلوس کی قیادت کی، جس پر سیکورٹی فورس کے غنڈوں نے بے تحاشہ آنسو گیس استعمال کی اور گولی چلائی۔ اس دوران آپ بیہوش ہو گئے۔

اس کے بعد آپ مسلسل جلوسوں میں نہ صرف شرکت کرتے رہے، بلکہ جلوس سے پہلے خطاب بھی فرماتے رہے۔

حج بیت اللہ شریف

۱۹۷۳ء میں آپ حج بیت اللہ شریف اور روضۂ رسول علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

چند مشہور تلامذہ

حضرت مولانا محمد شریف رضوی شعلہ بیاں مقرر اور کامیاب مناظر ہونے کے علاوہ نہایت قابل مدرس ہیں، چنانچہ آپ سے کثیر التعداد طلبائے نے اکتساب فیض کیا۔ چند ایک کے

نام یہ ہیں:

۱۔ مولانا عبد المجید مہتمم جامع سردار العلوم فیصل آباد
۲۔ مولانا خلیل احمد، چیچہ وطنی
۳۔ مولانا محمد ابراہیم صدر مدرس جامعہ غوثیہ فریدیہ شجاع آباد
۴۔ مولانا عزیز الرحمان، مہتمم جامعہ سلیمانیہ نظامیہ ڈیرہ اسماعیل خان
۵۔ حافظ نذیر احمد، متخصص جامعہ اسلامیہ بہاول پور، مدرس مظہر العلوم ملتان
۶۔ مولانا غلام رسول " "
۷۔ مولانا عبد اللطیف، مدرس مدرسہ انوار الابرار ملتان
۸۔ مولانا محمد رفیق، کوٹ ادو
۹۔ مولانا امام بخش، حیدر آباد

اولاد

آپ کے چار صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں ہیں۔ بڑے صاحبزادے کا نام محمد عبد العلیم ہے[۱] اور وہ قرآن پاک پڑھنے کے علاوہ ساتویں جماعت کے متعلم ہیں۔ باقی تین صاحبزادوں کے نام محمد عبد الرحیم، محمد عبد الرؤف اور محمد عبد الرسول ہیں۔[۲]

---

[۱] یہ نام مبلغ اسلام حضرت مولانا شاہ عبد العلیم صاحب صدیقی، قادری، میرٹھی قدس سرہٗ العزیز، والد ماجد قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہٗ کے نام پر حضرت محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ کے ارشاد پر رکھا گیا۔

[۲] جملہ کوائف حضرت شیخ الحدیث صاحب سے جامعہ نظامیہ رضویہ کے دار الافتاء میں بالمشافہ حاصل کیے گئے۔ (مرتب)